مولانا عبد العظیم انصاری

تعارف و تبصرہ کتب

فقہائے ہند تیرہویں صدی ہجری؛

تصنیف : مولانا محمد اسحاق بھٹی

صفحات : ۳۴۴

قیمت مجلد : ۳۵ روپے

ناشر : ادارہ ثقافت اسلامیہ۔ کلب روڈ لاہور

مولانا محمد اسحاق بھٹی ملک کے نامور صحافی اور ادیب ہیں۔ انہیں ادب و صحافت اور تاریخ و سوانح نگاری میں ایک خاص ملکہ اور تجربہ حاصل ہے۔ اپنے خیالات اور مافی الضمیر کو بڑے اچھوتے اور دلآویز انداز میں پیش کرتے ہیں۔ آپ کا اسلوب نگارش بڑا منفرد ہے۔ تحریر میں سلاست، روانی اور ادب و فصاحت کی اس طرح آمیزش ہے کہ قاری دوران مطالعہ کوئی اکتاہٹ، یا ثقل محسوس نہیں کرتا اور پوری کتاب پڑھے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ آپ کئی اہم کتابوں کے مصنف اور مترجم ہیں۔ سوانح نگاری اور سیرت نویسی آپ کا خاص موضوع ہے۔

محولہ بالا کتاب "فقہائے ہند تیرھویں صدی ہجری" اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ "فقہائے ہند" کے نام سے آپ نے ہندوستان کے علماء، فضلاء، اور فقہاؤ صوفیائے کے حالات ان کے علمی، فقہی، تدریسی، تبلیغی اور اجتہادی کارنامے اور ذکر و فکر کے تذکرے اس انداز سے ضبط تحریر میں لانے شروع کیے ہیں کہ آپ کی مورخانہ قابلیت اور محققانہ صلاحیتوں کا تہ دل سے اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ سیرت کی دوسری کتابوں کے مقابلہ میں

اس سلسلہ کا امتیازی فرق یہ ہے کہ اس میں بلا امتیازِ مسلک وعقیدہ تمام اہلِ علم اور اہلِ نظر علماء وفقہاء کے حالات و واقعات اور ان کی دینی کدّ و کاوش کا احاطہ کیا گیا ہے۔

مولانا موصوف نے جس محنتِ شاقہ اور عرق ریزی سے اس سلسلہ کو منضبط کیا ہے اسے دیکھ کر زبان سے بے ساختہ اُن کے لیے دادِ تحسین و آفرین نکلتی ہے۔

اب تک اس سلسلہ کی سات جلدیں منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ جلد اوّل، دوم اور سوم پہلی صدی ہجری سے دسویں صدی ہجری تک علماء وفقہاء کے حالات پر مشتمل ہے۔ جلد چہارم کے دو حصّے ہیں، گیارھویں صدی ہجری اور جلد پنجم بھی جو دو حصّوں پر حاوی ہے بارھویں صدی ہجری کے علماء وفضلاء اور صوفیاء کے تذکرہ پر محیط ہے۔

زیرِ نظر کتاب کے نام میں اب تھوڑا سا فرق کر دیا گیا ہے۔ تیرھویں صدی کے علماء کے حالات پر مشتمل اس کتاب کا نام "فقہائے پاک و ہند تیرھویں صدی ہجری" رکھا گیا ہے۔ اس کتاب کی پہلی جلد حروفِ تہجی کے حساب سے الف سے شروع کر کے حرف ظ پر ختم کی گئی ہے اور ع سے ی تک دوسرا حصّہ مختص کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ کی ہر جلد کے شروع میں ایک قیمتی اور پُر از معلومات مقدمہ ہے، جو اس صدی کے حکمرانوں، امراء وسلاطین اور صوفیاء فقہا کے باہمی ربط وضبط اور مخلصانہ تعلق و مراسم کی نشاندہی کرتا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ اس دور کے ملوک وسلاطین کے دلوں میں ان بزرگوں کا جو ادب و احترام اور والہانہ عقیدت تھی وہ ہر شک وشبہ سے بالا رہی۔

زیرِ نظر کتاب ایک قیمتی اور انمول دستاویز ہے۔ اس سلسلہ کی تمام مطبوعات جلد اوّل سے لے کر اس کتاب تک اس قابل ہیں کہ ہر لائبریری اور کتب خانہ کی زینت بنیں کیونکہ یہ اہلِ علم اور طلباء کو بے شمار کتابوں کی ورق گردانی سے بے نیاز اور مستغنی کر دیتی ہیں۔ جو مولانا موصوف کے وسیع مطالعہ اور ہزاروں کتابوں کی ورق گردانی کا نچوڑ ہیں۔ اور بلا مبالغہ علماء وفقہاء کے حالات پر ایک انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت رکھتی ہیں قیمت ۲۵ روپے کچھ زیادہ نہیں۔

(۲)

برِصغیر پاک و ہند کے قدیم عربی مدارس کا نظامِ تعلیم:

مرتب: جناب پروفیسر بختیار حسین صدّیقی